بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظــرات

آج کی دنیا افکار انسانی میں تنازع و تصادم کی دنیا ہے۔ نظریاتی کشمکش میں جتنی شدت اور پیچیدگی اس دور میں ہے تاریخ کے کسی دوسرے دور میں شاید نظر نہ آئے۔ نت نئے افکار و نظریات پیدا ہورہے ہیں اور انسان ان کی بھول بھلیوں میں سرگرداں ہے کہ کدھر جائے۔ انسانیت کو اپنی منزل کی تلاش ہے لیکن کارواں جس راہ پر گامزن ہے وہ منزل سے دور لے جانے والی ہے۔ منزل کو جانے والا سیدھا راستہ دنیا کی نگاہوں سے اوجھل ہے۔ وہ سیدھا راستہ جو سلامتی کا راستہ ہے۔

''امت وسط،، کی وارث قوم جو خود کو مسلمان کہتی ہے اپنے فرض سے غافل ہے۔ اسے دنیا کی رہنمائی کرنی تھی لیکن وہ خود گم کردہ راہ ہے۔ وہ جس نظریہ حیات کی امین ہے وہ کتابوں میں بند ہے۔ دنیا جب تک اسے عملی شکل میں نہ دیکھ لے اس کی صداقت پر ایمان کس طرح لائے۔ کیا مسلمان اس بات کو پسند کریں گے کہ ''خیرامة،، کا لقب ان سے چھین کر کسی اور کو دے دیا جائے۔

اگست کا پرچہ بہت دیر سے روانہ کیا گیا۔ انتظار کی مدت اتنی طویل ہوگئی کہ ضبط کا پیمانہ چھلک گیا۔ یاد دھانی اور تقاضے کے خطوط کا تانتا بندھ گیا۔ ھمارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں کہ عذر خواھی کریں۔ اس مرتبہ پورا اھتمام کیا گیا ہے کہ پرچہ وقت پر ڈاک کے سپرد کردیا جائے۔ اس کے لیے ھر مہینے کی پانچویں تاریخ مقرر ہے۔ امید کہ آئندہ وقت کی پابندی میں خلل نہ ہوگا۔